89704 ـ استخارہ کے بعد نکاح کیا لیکن اس نے طلاق دے دی

سوال

کچھ مدت قبل میرے لیے ایك نوجوان کا رشتہ آیا میں اور والدہ نے کئی بار استخارہ کیا اور میرا عقد نکاح کر دیا گیا لیکن چھ ماہ بعد نامعلوم اسباب کی بنا پر اس کی جانب سے نکاح فسخ کر دیا گیا، وہ کہتا ہے کہ: وہ اپنے جذبات اور احساسات میں گرمجوشی محسوس نہیں کرتا.
حالانکہ وہ مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا، جس کی بنا پر میں نوجوانوں کو ناپسند کرنے لگی ہوں جنہیں صرف اپنی زندگی اہم ہے کسی اور کی پرواہ نہیں، میں اب دوبارہ رشتہ نہیں کرنا چاہتی، کیونکہ پہلی بار سب کچھ صحیح تھا اور پھر شادی بھی استخارہ کے بعد ہوئی تھی.
نوٹ: وہ نوجوان بنك میں ملازمت کرتا ہے، تو کیا یہ ممکن ہے کہ میں نے بنك ملازم کے ساتھ شادی پر رضامندی کا اظہار کیا تو اللہ نے مجھ یہ سزا دی ہو، لیکن میں نے کئی بار استخارہ بھی کیا تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اس معاملہ میں ہم آپ کے احساسات کی قدر کرتے ہیں کہ آپ کو اس سے بہت تکلیف اور تنگی ہوئی، لیکن ہو سکتا ہے اللہ کی جانب سے اس میں آپ کے لیے خیر و بھلائی ہو ان شاء اللہ جس کا ادراك آپ کو بعد میں ہو جائے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مومن کا معاملہ تو بہت عجیب ہے، اس کا سارا معاملہ ہی خیر و بھلائی پر مشتمل ہے، اور یہ مومن کے علاوہ کسی دوسرے کو حاصل نہیں، اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اللہ کا شکر بجا لاتا ہے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے، اور اگر اسے کوئی تکلیف ہو تو صبر کرے یہ اس کے لیے بہتر اور خیر ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2999).

لہذا مومن عورت اللہ کی تقدیر اور قضاء پر راضی رہتی ہے، اور یہ جانتی ہے کہ اس سے بھی زیادہ اس پر اللہ تعالی مہربان ہے، اور آزمائش اور تکلیف تو مومن کا اجروثواب اور مقام و مرتبہ زیادہ کرتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس پر

صبر کیا جائے اور اجروثواب کی نیت رکھی جائے.

دوم:

جس سے آپ کا رشتہ طے ہوا وہ نوجوان جب سودی بنك میں ملازم تھا تو آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے اسے آپ سے دور کر دیا اور آپ اس کی زوجیت میں نہیں گئیں وگرنہ آپ اس کا حرام مال کھاتیں، اور استخارہ کا نتیجہ یہی ہے کہ اللہ نے آپ سے اسے دور کر دیا، کیونکہ استخارے کا نتیجہ کبھی تو فورا نکل آتا ہے اور اس معاملہ میں طرفین طے کر لیتے ہیں.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کسی ایك کو یا دونوں کو ہی اس کام کے پورا کرنے سے دور کر دیتے اور وہ کام مکمل نہیں ہوتا، اس لیے آپ اللہ تعالی پر مکمل بھروسہ رکھیں کہ اس نے دونوں میں سے جو بہتر کام تھا آپ کے لیے اسے اختیار کیا اور عقد نکاح مکمل ہونے کے بعد طلاق ہونا اللہ کی جانب سے آزمائش تھی جو کہ مفید اور نافع و فائدہ مند ہے چاہے اس سے تکلیف و اذیت بھی ہوئی ہے.

بلاشك و شبہ آپ نے یہ رشتہ قبول کر کے غلطی کی کیونکہ آپ کو چاہیے تھا کہ آپ دین و اخلاق والا رشتہ تلاش کرتیں، جو شخص سودی معاملات کرتا ہے چاہے کتابت ہو یا گواہی وغیرہ وہ عادل نہیں رہتا، اور اپنے آپ کو لعنت کا باعث اور اللہ کی رحمت سے دور کرنے کا باعث بنتا ہے، تو پھر ایك مومنہ عورت کیسے اسے خاوند اور اپنی اولاد کا باپ بنانے پر راضی ہو سکتی ہے.

لہذا آپ اللہ کی اس نعمت پر شکر ادا کریں اور اس سے سبق و عبرت حاصل کریں، کیونکہ انسان ایك بار محفوظ رہے تو یہ ضروری نہیں کہ وہ ہر بار محفوظ رہے گا.

اس بندے کی حالت پر تعجب ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس پر اپنی رحمت و احسان کرتے ہوئے شر سے محفوظ رکھا، اور وہ بندہ اس شر کے دور ہو جانے پر اذیت و تکلیف محسوس کرتا پھرے!

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" یقینا بندہ تجارت و غیرہ دوسرے کام کا عزم کرتا ہے حتی کہ وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے، چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالی اسے دیکھ کر فرشتوں سے فرماتا ہے: اسے اس سے دور کر دو، کیونکہ اگر اس کے لیے اسے آسان کر دیا گیا تو یہ اسے آگ میں لے جائیگا، تو اللہ سبحانہ و تعالی اسے اس سے دور لے کر دیتا ہے، اور وہ بندہ اس سے بدفالی لیتا ہوا کہنے لگتا ہے:

فلاں مجھ سے آگے نکل گیا، اور فلاں نے میرے توہین کی، حالانکہ یہ تو اللہ سبحانہ و تعالی کا فضل و کرم تھا "

سوم:

رہا یہ کہ اب آپ کا اس کام سے دل گھبراتا ہے اور دوبارہ ایسا نہ کرنے کا عزم کر رہی ہو، اس سلسلہ میں بہتر یہی ہے کہ آپ اس سوچ کو چھوڑ دیں اور اس میں تبدیلی پیدا کریں ایك دفعہ اگر انسان ناکام ہو جائے تو اس کا یہ معنی نہیں کہ وہ ہر بار ہی ناکام ہوگا.

بلکہ جو کچھ ہوا آپ اس سے تجربہ سیکھیں اور فائدہ حاصل کریں، تا کہ آئندہ جب آپ رشتہ اختیار کرنے لگیں تو اس میں بہتری پیدا ہو اور اس اختیار میں اساسی چیز دین و اخلاق ہونا چاہیے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کےایمان و تقوی کو اور زیادہ فرمائے، اور آپ کو نیك و صالح خاوند اور اولاد نوازے.

واللہ اعلم .